سوال

(144) رشوت کے بغیر جائز کام نہ ہوتو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر رشوت کے بغیر جائز کام نہ ہورہا ہو تو کیا رشوت دینا جائز ہے؟ (فتاویٰ الامارات :76)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رشوت دینا جائز نہیں ہے۔ صرف ایک صورت میں جائز ہے کہ اگر اس کا حق بھی ہو اور اسے نہ مل رہا ہو پھر رشوت دے کر کام کروالے۔

مثلاً: قاضی اگر زید کے حق میں فیصلہ کرے، عمرو کے خلاف پھر ٹال مٹول سے کام لے' زید سمجھ جائے کہ قاضی ٹال مٹول اس لیے کر رہا ہے تاکہ اسے کچھ رشوت دی جائے حبپر پھر وہ حق دلوائے گا تو ایسی صورت میں رشوت دینا جائز ہے۔ اگر قاضی کے لیے رشوت لینا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ قاضی پر شرعی طور پر لازم ہے کہ وہ حق والے کو حق دلوائے۔

شرعی معنیٰ کے لحاظ سے رشوت سے مراد ہے کہ کسی کو مال دے کر کسی کا حق باطل کرو دینا یا کسی باطل کو اپنا حق ثابت کرنا لیکن اگر مال دے کر اپنے ہی حق کو ثابت کیا جائے تو یا باطل کو ہی باطل کیا جائے تو یہ رشوت نہیں ہے۔ اگرچہ رشوت لینے والے کے لیے لینا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

معاملات کا بیان صفحہ :231

محدث فتویٰ